السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسمات حاجو بنت دین محمد کا کہنا ہے کہ میرا خاوند مجھے محمد صدیق مجھے زبردستی شراب پلا کر برے کام کے لیے غیروں کے پاس بھیجتا ہے اگر میں انکار کرتی ہوں تو سزا دے کر بھیجتا ہے اب میں ان باتوں کی وجہ سے بیزار ہوں اور نکاح ختم کروانا چاہتی ہوں کیا شریعت کے مطابق عورت طلاق لے سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر خاوند ایسا بداخلاق ہے تو عورت طلاق لے سکتی ہے جس طرح حدیث پاک میں ہے :

((عن سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فی الرجل لایجد ما ینفق علی إمرأتہ قال یفرق بینھما)) بحوالہ سنن سعید بن منصور 'جلد۲ 'صفحہ۵۵.

اور دوسری حدیث میں ہے :

((لاضرر ولاضرار)) ابن ماجہ 'کتاب الاحکام 'باب من بنی فی حقہ مایضر بجارہ 'رقم الحدیث : ۲۳٤۱.

اس سے ثابت ہوا کہ خاوند نقصان پہنچانے والا نہ ہو اگر وہ نقصان پہنچانے والا ہے یا غیر شرعی کام کرواتا ہے تو ان دونوں صورتوں میں خاوند بیوی کے درمیان جدائیگی کی جائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر458

محدث فتویٰ